سوال نمبر: 15541

منجانب: عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے

سوال	جواب
کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ معدنیات سے متعلق مروجہ قوانین کے تحت کوئلے قیمتی پتھروں اور دیگر معدنیات کے بڑے ذخائر کے قریب ایمرجنسی ہسپتالوں ، ریسکیو عملہ ہیوی مشینری اور جدید طبی سہولیات سے آراستہ ایمبولینس کی موجودگی لازمی ہوتی ہے؟	(الف) نہیں۔ موجودہ مروجہ قوانین میں ایسی کوئی شق نہیں جس کے مطابق معدنیات کے بڑے ذخائر کے قریب ایمرجنسی ہسپتال، ریسکیو عملہ ہیوی مشینری اور جدید طبی سہولیات سے آراستہ ایمبولینس کی موجودگی لازمی ہو۔ البتہ صوبائی حکومت نے انسپکٹریٹ آف مائنز کے زیر نگرانی بمقام جلوزئی نوشہرہ، درہ آدم خیل اور اورکزئی ضلع میں مائنز ریسکیو سنٹرز قائم کئے ہیں جس میں ہمہ وقت تربیت یافتہ ریسکیو عملہ بمعہ ایمبولینس اور دیگر ضروری آلات کے ساتھ موجود ہوتے ہیں جو کسی بھی مائن حادثہ کی صورت میں بروقت جائے حادثہ پہنچ جاتے ہیں اور ضروری ریسکیو خدمات کی فراہمی یقینی بناتے ہیں۔ حال ہی میں محکمہ معدنیات نے ریسکیو 1122 کے اشتراک سے تین ریسکیو سنٹر ضلع بونیر، ضلع ایبٹ آباد اور ضلع کوہاٹ میں معدنیات کے بڑے ذخائر کے قریب عمل میں لائے جارہے ہیں۔ جس سے کسی بھی مائن ایکسیڈنٹ اور دیگر ہنگامی صورت حال سے نمٹا جاسکے گا۔
(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو صوبہ بھر میں معدنیات کے بڑے ذخائر کے قریب ان سہولیات اور ضروریات کو یقینی بنانے کے ذمہ دار کون کونسے محکمے ہیں اور ان کی مانیٹرنگ کا طریقہ کار کیا ہے نیز گزشتہ پانچ سالوں کے دوران معدنیات کے بڑے ذخائر میں حادثات کے موقع پر ایمرجنسی لوازمات کی عدم فراہمی پر کتنے واقعات کی انکواریاں کی گئی اور ان انکوائریوں کے نتیجے میں جن ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کاروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں ان کی بھی تفصیل فراہم کی جائے	اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے کمشنریٹ آف مائنز خیبر پختونخواہ کی زیر نگرانی معدنیات کے کانوں میں کام کرنیوالے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے معدنیات کے ذخائر کے قریب بارہ (12) ڈسپنسریاں قائم کی ہیں جس میں بارہ (12) ایمبولینس ہر وقت موجود ہوتے ہیں۔ جو حادثات کی صورت میں موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے علاوہ مزدوروں کو موقع پر علاج معالجہ کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں۔ محکمہ، معدنیات کے بڑے ذخائر کے قریب سہولت دینے کی ذمہ دار ہے۔ جس کے لئے انسپکٹریٹ اور کمشنریٹ آف مائنز کا عملہ ہمہ وقت تیار رہتا ہے اور کسی بھی ہنگامی صورت میں تمام تر سہولیات بروقت فراہم کرتے ہیں۔ تمام کاروائیوں کے لئے انسپکٹر مائنز اور اسسٹنٹ کمشنر مائنز بمع سٹاف موجود رہتا ہے۔ جس کی تفصیل ساتھ میں لف ہے۔ مزید یہ کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران معدنیات کے بڑے ذخائر میں ایسا کوئی حادثہ رونما نہیں ہوا جس میں ایمرجنسی لوازمات کی عدم فراہمی پائی گئی ہو۔ لہذا کسی اہلکار کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

12 عدد ڈسپنسریوں بمع ایمبولینس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری غونڈو ترا کو مائنز ایریا ضلع صوابی
2. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری باغ مائنز ایریا ضلع بونیر
3. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری بمپوخہ مائنز ایریا ضلع بونیر
4. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری گلاخیل مائنز ایریا ضلع کرک
5. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری جتہ اسماعیل خیل مائنز ایریا ضلع کرک
6. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری چنگی نمبر 2 مائنز ایریا ضلع کرک
7. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری شاکوٹ جبہ خشک مائنز ایریا ضلع نوشہرہ
8. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری حطار مائنز ایریا ضلع ہری پور
9. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری شیروان مائنز ایریا ضلع ایبٹ آباد
10. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری کالی مٹی مائنز ایریا ضلع ہری پور
11. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری بیڑ مائنز ایریا ضلع ہری پور
12. مائنز لیبر ویلفئیر ڈسپنسری سلیم خان مائنز ایریا ضلع صوابی